اگر مقتدی امام کی تکبیر تحریمہ سے پہلے اپنی تکبیر مکمل کر لے تو نماز کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12614

تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولی 1444ھ/21 دسمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب ''اللہ اکبر'' میں لفظِ ''اللہ'' کو تھوڑا طویل کرتے ہیں، تو اگر کسی مقتدی نے تکبیرِ تحریمہ میں امام کے ساتھ تکبیر شروع کی، لیکن امام صاحب کے ''اکبر'' کہنے سے پہلے ہی مقتدی نے پوری تکبیر (اللہ اکبر) ختم کر دی، تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگرچہ لفظِ ''اللہ'' مقتدی نے درست مقام پر کہا، لیکن امام کے تکبیر مکمل کرنے سے پہلے مقتدی لفظِ ''اکبر'' بھی کہہ چکا تھا، اس لئے اس صورت میں مقتدی امام کی نماز میں داخل ہی نہ ہوا اور نہ ہی اس کی اپنی نماز شروع ہوئی، اب اس کے لئے حکم یہ ہے کہ دوبارہ سے تکبیرِ تحریمہ کہہ کر امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو جائے۔

درمختار میں ہے: ''فلو قال: اللہ مع الامام واکبر قبله او ادرک الامام راکعا فقال: اللہ قائما واکبر راکعا لم یصح فی الاصح'' یعنی اگر کسی نے لفظِ اللہ امام کے ساتھ کہا اور لفظِ اکبر امام سے پہلے کہہ دیا یا امام کو رکوع کی حالت میں پایا، تو لفظِ اللہ کھڑے ہو کر کہا اور لفظِ اکبر رکوع کی حالت میں تو اصح قول کے مطابق نماز صحیح نہ ہوگی

۔(الدر المختار، جلد 2، صفحہ 218، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ''فی الاصح'' کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: ''ای بناء علی ظاهر الروایة، وافاد انه کما لا یصح اقتداؤہ لا یصیر شارعا فی صلاۃ نفسه ایضا وھو الاصح کما فی النھر عن السراج'' یعنی (نماز صحیح نہ ہوگی) ظاہر الروایۃ پر بنا کرتے ہوئے اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کا افادہ فرمایا کہ

جس طرح اس کی اقتدا درست نہ ہو گی، تو وہ اپنی نماز میں بھی شروع نہ ہو گا اور یہی اصح ہے جیسا کہ نہر میں سراج سے منقول ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ218، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی ھندیہ میں ہے:" فإن قال المقتدي الله أكبر ووقع قوله الله مع الإمام وقوله أكبر وقع قبل قول الإمام ذلك قال الفقيه أبو جعفر الأصح أنه لا يكون شارعا عندهم "یعنی اگر مقتدی نے اللہ اکبر کہا اور اس کا اللہ کہنا امام کے ساتھ واقع ہوا اور اکبر کہنا امام کے اکبر کہنے سے پہلے واقع ہوا، تو فقیہ ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ ان کے نزدیک نماز میں شروع کرنے والا قرار نہ پائے گا۔(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ68-69، مطبوعہ: مصر)

مجمع الانھر میں ہے:"واجمعوا علی انہ لو فرغ من قولہ اکبر قبل فراغ الامام لا یکون شارعا کما فی الدرر"یعنی فقہا کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر مقتدی امام کے تکبیر سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اکبر کہہ کر فارغ ہو گیا، تو نماز میں شروع ہونے والا نہیں ہو گا جیسا کہ درر میں ہے۔(مجمع الانھر، جلد1، صفحہ139، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"مقتدی نے لفظِ اللہ امام کے ساتھ کہا مگر اکبر کو امام سے پہلے ختم کر چکا، نماز نہ ہوئی"(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ508، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net